احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 3 جنوری 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

قائم مقام ایڈیٹر: فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 3 جنوری 2013ء 20 صفر 1434 ہجری 3 صلح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 3

عمدگی سے تلاوت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کی عمدگی سے تلاوت کرو اور اچھی آوازوں سے مزین کرو۔ اس کو (صحیح) اعراب کے ساتھ (زیر زبر کا خیال رکھ کر) پڑھو کیونکہ قرآن کریم عربی زبان ہے اور اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ قرآن کریم کو عربی لہجہ میں پڑھا جائے۔

(الجامع لاحكام القرآن للقرطبى ، باب ماجاء فى اعراب القرآن و تعليمه و الحث عليه و ثواب من قرأ القرآن معربا جزء 1صفحه 23)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مشہور سردار قریش عتبہ قریش کا نمائندہ بن کر رسول کریمؐ کو سمجھانے کی غرض سے آیا تو آپؐ نے اسے سورۃ حٰم فُصِّلَتْ کی ابتدائی آیات سنائیں۔ جب حضورؐ سجدہ والی آیت پر پہنچے تو وہ بے اختیار حضورؐ کے ساتھ سجدے میں شامل ہوا اور کہہ اُٹھا کہ خدا کی قسم! یہ نہ تو شعر ہے نہ کسی کاہن کا کلام ہے اور نہ جادو ہے۔ خدا کی قسم میں نے محمدؐ سے ایسا کلام سنا ہے کہ آج تک کبھی ایسا کلام نہیں سنا۔ (مستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2ص253)

اس پاک کلام کی اصل شان اس وقت ظاہر ہوتی تھی جب خود خدا کا رسول اس کی تلاوت کر کے سناتا تھا جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کہ اللہ کا رسول مطہرّ صحیفے پڑھتا تھا۔ اُن میں قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات تھیں (البينة:3)۔ رسول اللہؐ جب اس دلکش کلام کی آیات پڑھ کر سناتے تھے تو عرش کے خدا کو بھی اس پر پیار آتا تھا چنانچہ فرمایا

یعنی (اے رسول) تو کبھی کسی خاص کیفیت میں نہیں ہوتا اور اس کیفیت میں قرآن کی تلاوت نہیں کرتا۔ اسی طرح تم (اے مومنو!) کوئی (اچھا) عمل نہیں کرتے مگر ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں۔ جب تم اس کام میں مصروف ہوتے ہو۔ (یونس:62)

اللہ تعالیٰ کو محمدؐ کی تلاوت قرآن پر اس لئے بھی پیار آتا تھا کہ وہ ایک عجب جذب، سوز وگداز اور عشق ومحبت کے ساتھ اس پاک کلام کی تلاوت کرتے تھے۔ آپؐ کی تلاوت کی وہی عظمت اور شان تھی جو قرآن میں یوں بیان ہوئی۔

یعنی جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی اس طرح تلاوت کرتے ہیں جیسے تلاوت کا حق ہے۔ یہی لوگ ہیں جو اس کتاب پر سچا ایمان رکھتے ہیں۔

(البقرہ:122)

رسول کریمؐ اس حکم الٰہی کے مطابق خوبصورت لحن اور ترتیل کے ساتھ ایسی تلاوت کرتے تھے کہ تلاوت کا حق ادا ہو جاتا تھا۔ حضرت انسؓ سے پوچھا گیا کہ رسول کریمؐ کی تلاوت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا آپؐ لمبی تلاوت کرتے تھے۔ پھر انہوں نے بسم اللہ پڑھ کر سنائی۔ اسے لمبا کیا پھر الرحمان کو لمبا کر کے پڑھا پھر الرحیم کو۔ (مسند احمد جلد3 ص119)

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی چیز کو کان لگا کر توجہ سے نہیں سنتا جتنا نبی کریمؐ کی تلاوت قرآن کو سنتا ہے۔ جب وہ خوبصورت لحن اور غنا کے ساتھ باآواز بلند اس کی تلاوت کرتے ہیں۔ (مسند احمد جلد2 ص450)

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریمؐ تلاوت کرتے ہوئے آیت پر وقف کرتے تھے۔ فاتحہ میں ہر آیت پر رُکتے رب العالمین پر پھر الرحمان الرحیم پر رُک رُک کر تلاوت کرتے تھے۔ (مسند احمد جلد 6 ص302)

رسول کریمؐ تلاوت کرتے ہوئے ایک ایک لفظ واضح اور جدا کر کے پڑھتے۔ سوز وگداز میں ڈوبی ہوئی یہ آواز کبھی بلند ہو جاتی اور کبھی دھیمی۔ کسی نے رسول اللہؐ سے پوچھا کہ بہترین تلاوت کونسی ہے؟ فرمایا جس کو سن کر آپؐ کو احساس ہو کہ یہ شخص اللہ سے ڈرتا ہے۔ یعنی خشیت الٰہی سے لبریز تلاوت اور یہ تلاوت آپؐ کی ہی ہوتی تھی۔

رسول کریمؐ کا تو اوڑھنا بچھونا ہی قرآن تھا۔ دن بھر گاہے بگاہے اور خصوصاً نمازوں میں نازل ہونے والی تازہ قرآنی وحی کے تکرار اور دہرائی کا اہتمام تو ہوتا ہی تھا۔ عموماً رات کو بھی زبان پر قرآن ہی ہوتا۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں۔ کبھی رات کو اچانک آنکھ کھل جاتی تو زبان پر اللہ تعالیٰ کی عظمت کی آیات جاری ہوتیں۔

یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ صاحب جبروت ہے نیز آسمانوں زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کا رب ہے اور غالب اور بخشنے والا ہے۔ (صٓ:67)

(مستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1 ص540)

اراکین خصوصی واراکین مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان

برائے سال 2013ء/1392ہش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2013ء/1392 ہش کے لئے مندرجہ ذیل اراکین خصوصی ومجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کی منظوری عطاء فرمائی ہے۔

اراکین خصوصی:۔

1۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
2۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
3۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب
4۔ محترم میر محمود احمد ناصر صاحب

اراکین مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان

نائب صدر اوّل۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب
نائب صدر صف دوم۔ مکرم سیّد محمود احمد شاہ صاحب
نائب صدر۔ مکرم سیّد قاسم احمد شاہ صاحب
نائب صدر۔ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب
قائد عمومی۔ مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب
قائد تعلیم۔ مکرم سیّد قمر سلیمان احمد صاحب
قائد تربیت۔ مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب
قائد تربیت نومبائعین۔ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب
قائد ایثار۔ مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب
قائد اصلاح وارشاد۔ مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب
قائد ذہانت وصحت جسمانی۔ مکرم عبدالجلیل صادق صاحب
قائد مال۔ مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب
قائد وقف جدید۔ مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب
قائد تحریک جدید۔ مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب
قائد تجنید۔ مکرم سیّد طاہر احمد صاحب
قائد اشاعت۔ مکرم مرزا افضل احمد صاحب
قائد تعلیم القرآن۔ مکرم عبدالسمیع خان صاحب
آڈیٹر۔ مکرم سیّد غلام احمد فرخ صاحب
زعیم اعلیٰ ربوہ۔ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب
معاون صدر۔ مکرم منیر احمد بسمل چٹھہ صاحب
معاون صدر۔ مکرم محمد محمود طاہر صاحب
معاون صدر (برائے تاریخ انصاراللہ)
مکرم مبشر احمد ایاز صاحب
مدیر ماہنامہ انصاراللہ۔ مکرم احمد طاہر مرزا صاحب

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 38

دیباچہ تفسیر القرآن۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلق عظیم

جب یہ مشورہ ہو رہا تھا عبداللہ بن رواحہؓ جوش سے کھڑے ہو گئے اور کہا اے قوم! تم اپنے گھروں سے خدا کے راستہ میں شہید ہونے کیلئے نکلے تھے اور جس چیز کے لئے تم نکلے تھے اب اُس سے گھبرا رہے ہو اور ہم لوگوں سے اپنی تعداد اور اپنی قوت اور اپنی کثرت کی وجہ سے تو لڑائیاں نہیں کرتے رہے۔ ہم تو اس دین کی مدد کیلئے دشمنوں سے لڑتے رہے ہیں جو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے لئے نازل کیا ہے۔ اگر دشمن زیادہ ہے تو ہوا کرے۔ آخر دو نیکیوں میں سے ہم کو ایک ضرور ملے گی یا ہم غالب آجائیں گے یا ہم خدا کی راہ میں شہید ہو جائیں گے۔ لوگوں نے اُن کی یہ بات سن کے کہا ابن رواحہؓ بالکل سچ کہتے ہیں اور فوراً کوچ کا حکم دے دیا گیا۔ جب وہ آگے بڑھے تو رومی لشکر انہیں اپنی طرف بڑھتا ہوا نظر آیا تو مسلمانوں نے موتہ کے مقام پر اپنی فوج کی صف بندی کر لی اور لڑائی شروع ہو گئی۔ تھوڑی ہی دیر میں زید بن حارثہؓ جو مسلمانوں کے کمانڈر تھے مارے گئے تب اسلامی فوج کا جھنڈا جعفر بن ابی طالبؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی نے اپنے ہاتھ میں لے لیا اور فوج کی کمان سنبھال لی۔ جب اُنہوں نے دیکھا کہ دشمن کی فوج کا ریلا بڑھتا چلا جاتا ہے اور مسلمان اپنی تعداد کی قلت کی وجہ سے ان کے دباؤ کو برداشت نہیں کر سکتے تو آپ جوش سے گھوڑے سے کود پڑے اور اپنے گھوڑے کی ٹانگیں کاٹ دیں۔ جس کے معنی یہ تھے کہ کم سے کم میں تو اِس میدان سے بھاگنے کے لئے تیار نہیں ہوں میں موت کو پسند کروں گا مگر بھاگنے کو پسند نہیں کروں گا۔ یہ ایک عربی رواج تھا۔ وہ گھوڑے کی ٹانگیں اِس لئے کاٹ دیتے تھے تاکہ وہ بغیر سوار کے اِدھر اُدھر بھاگ کر لشکر میں تباہی نہ مچائے۔ تھوڑی دیر کی لڑائی میں آپ کا دایاں بازو کاٹا گیا۔ تب آپ نے بائیں ہاتھ سے جھنڈا پکڑ لیا۔ پھر آپ کا بایاں ہاتھ بھی کاٹا گیا تو آپ نے دونوں ہاتھ کے ٹنڈوں سے جھنڈے کو اپنے سینہ سے لگا لیا اور میدان میں کھڑے رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے۔ تب عبداللہ بن رواحہؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے ماتحت جھنڈے کو پکڑ لیا اور وہ بھی دشمن سے لڑتے لڑتے مارے گئے۔ اُس وقت مسلمانوں کے لئے کوئی موقع نہ تھا کہ وہ مشورہ کر کے کسی کو اپنا سردار مقرر کرتے اور قریب تھا کہ دشمن کے لشکر کی کثرت کی وجہ سے مسلمان میدان چھوڑ جاتے کہ خالد بن ولید نے ایک دوست کی تحریک پر جھنڈا پکڑ لیا اور شام تک دشمن کا مقابلہ کرتے رہے۔

دوسرے دن پھر خالد اپنے تھکے ہوئے اور زخم خوردہ لشکر کو لے کر دشمن کے مقابلہ کے لئے نکلے اور انہوں نے یہ ہوشیاری کی کہ لشکر کے اگلے حصہ کو پیچھے کر دیا اور پچھلے حصہ کو آگے کر دیا اور دائیں کو بائیں اور بائیں کو دائیں اور اس طرح نعرے لگائے کہ دشمن سمجھا کہ مسلمانوں کو اَور مدد پہنچ گئی ہے۔ اس پر دشمن پیچھے ہٹ گیا اور خالدؓ اسلامی لشکر کو بچا کر واپس لے آئے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اس واقعہ کی خبر اُسی دن وحی کے ذریعہ سے دے دی اور آپ نے اعلان کر کے سب مسلمانوں کو مسجد میں جمع کیا۔ جب آپ ممبر پر چڑھے تو آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا اے لوگو! میں تم کو اس جنگ میں جانے والے لشکر کے متعلق خبر دیتا ہوں۔ وہ لشکر یہاں سے جا کر دشمن سے مقابل کھڑا ہوا اور لڑائی شروع ہونے پر پہلے زیدؓ مارے گئے پس تم لوگ زیدؓ کے لئے دعا کرو۔ پھر جھنڈا جعفرؓ نے لے لیا اور دشمن پر حملہ کیا یہاں تک کہ وہ بھی شہید ہو گئے پس تم اُن کے لئے بھی دعا کرو۔ پھر جھنڈا عبداللہ بن رواحہؓ نے لیا اور خوب دلیری سے لشکر کو لڑایا مگر آخر وہ بھی شہید ہو گئے پس تم اُن کے لئے بھی دعا کرو۔ پھر جھنڈا خالد بن ولیدؓ نے لیا۔ اُس کو میں نے کمانڈر مقرر نہیں کیا تھا مگر اُس نے خود ہی اپنے آپ کو کمانڈر مقرر کر لیا۔ لیکن وہ خدا تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ پس وہ خدا تعالیٰ کی مدد سے اسلامی لشکر کو بحفاظت واپس لے آئے۔ آپ کی اِس تقریر کی وجہ سے خالدؓ کا نام مسلمانوں میں سیف اللہ یعنی خدا کی تلوار مشہور ہو گیا۔ چونکہ خالد آخر میں ایمان لائے تھے بعض صحابہ اُن کو مذاقاً یا کسی جھگڑے کے موقع پر طعنہ دے دیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کسی ایسی ہی بات پر حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے ان کی تکرار ہو گئی۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خالد کی شکایت کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خالد! تم اِس شخص کو جو کہ بدر کے وقت سے اسلام کی خدمت کر رہا ہے کیوں دُکھ دیتے ہو؟ اگر تم اُحد کے برابر بھی سونا خرچ کرو تو اس کے برابر خدا تعالیٰ سے انعام حاصل نہیں کر سکتے۔ اس پر خالدؓ نے کہا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! یہ مجھے طعنہ دیتے ہیں تو پھر میں بھی جواب دیتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم لوگ خالد کو تکلیف نہ دیا کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے جو خدا تعالیٰ نے کفار کی ہلاکت کے لئے کھینچی ہے۔ یہ پیشگوئی چند سالوں بعد حرف بحرف پوری ہوئی۔ جب خالد اپنے لشکر کو واپس لائے تو مدینہ کے صحابہؓ جو ساتھ نہ گئے تھے اُنہوں نے اس کے لشکر کو بھگوڑے کہنا شروع کیا۔ مطلب یہ تھا کہ تم کو وہیں لڑ کر مر جانا چاہئے تھا واپس نہیں آنا چاہئے تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بھگوڑے نہیں بار بار لَوٹ کر دشمن پر حملہ کرنے والے سپاہی ہیں۔ اِس طرح آپ نے اُن آئندہ جنگوں کی پیشگوئی فرمائی جو مسلمانوں کو شام کے ساتھ پیش آنے والی تھیں۔

فتح مکہ

آٹھویں سنہ ہجری کے رمضان کے مہینہ مطابق دسمبر 629ء میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اُس آخری جنگ کے لئے روانہ ہوئے جس نے عرب میں اسلام کو قائم کر دیا۔ یہ واقعہ یوں ہوا کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر یہ فیصلہ ہوا تھا کہ عرب قبائل میں سے جو چاہیں مکہ والوں سے مل جائیں اور جو چاہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل جائیں اور یہ کہ دس سال تک دونوں فریق کو ایک دوسرے کے خلاف جنگ کی اجازت نہیں ہو گی۔ سوائے اس کے کہ ایک دوسرے پر حملہ کر کے معاہدہ کو توڑ دے۔ اس معاہدہ کے ماتحت عرب کا قبیلہ بنو بکر مکہ والوں کے ساتھ ملا تھا اور خزاعہ قبیلہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ۔ کفارِ عرب معاہدہ کی پابندی کا خیال کم ہی رکھتے تھے خصوصاً مسلمانوں کے مقابلہ میں۔ چنانچہ بنو بکر کو چونکہ قبیلہ خزاعہ کے ساتھ پُرانا اختلاف تھا، صلح حدیبیہ پر کچھ عرصہ گزرنے کے بعد انہوں نے مکہ والوں سے مشورہ کیا کہ خزاعہ تو معاہدہ کی وجہ سے بالکل مطمئن ہیں اب موقع ہے کہ ہم لوگ ان سے بدلہ لیں۔ چنانچہ مکہ کے قریش اور بنو بکر نے مل کر رات کو بنی خزاعہ پر چھاپا مارا اور ان کے بہت سے آدمی مار دیئے۔ خزاعہ کو جب معلوم ہوا کہ قریش نے بنو بکر سے مل کر یہ حملہ کیا ہے تو انہوں نے اس عہد شکنی کی اطلاع دینے کے لیے چالیس آدمی تیز اُونٹوں پر فوراً مدینہ کو روانہ کئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ باہمی معاہدہ کی رو سے اب آپ کا فرض ہے کہ ہمارا بدلہ لیں اور مکہ پر چڑھائی کریں۔ جب یہ قافلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ نے فرمایا تمہارا دُکھ میرا دُکھ ہے میں اپنے معاہدہ پر قائم ہوں۔ یہ بادل جو سامنے برس رہا ہے (اُس وقت بارش ہو رہی تھی) جس طرح اِس میں سے بارش ہو رہی ہے اسی طرح جلدی ہی تمہاری مدد کے لئے اسلامی فوجیں پہنچ جائیں گی۔ جب مکہ والوں کو اِس وفد کا علم ہوا تو وہ بہت گھبرائے اور انہوں نے ابوسفیان کو مدینہ روانہ کیا، تاکہ وہ کسی طرح مسلمانوں کو حملہ سے باز رکھے۔ ابوسفیان نے مدینہ پہنچ کر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر زور دینا شروع کیا کہ چونکہ صلح حدیبیہ کے وقت میں موجود نہ تھا اس لئے نئے سرے سے معاہدہ کیا جائے۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ کیونکہ جواب دینے سے راز ظاہر ہو جاتا تھا۔ ابوسفیان نے مایوسی کی حالت میں گھبرا کر مسجد میں کھڑے ہو کر اعلان کیا اے لوگو! میں مکہ والوں کی طرف سے نئے سرے سے آپ لوگوں کے لئے امن کا اعلان کرتا ہوں۔ یہ بات سن کر مسلمان اُس کی بیوقوفی پر ہنس پڑے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابوسفیان! یہ بات تم یکطرفہ کہہ رہے ہو ہم نے کوئی ایسا معاہدہ تم سے نہیں کیا۔

بیوت کی آبادی ہر احمدی کا فرض ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنی (۔) کو آباد کریں اور پانچ وقت نماز کے لئے (۔) میں آئیں۔ اور نہ صرف خود آئیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی (۔) میں نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ اور ہماری (۔) اتنی زیادہ نمازیوں سے بھرنی شروع ہو جائیں کہ چھوٹی پڑ جائیں۔ خدا کرے کہ ہم اس کے عابد بندے بن سکیں۔ اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے والے ہوں۔

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 229)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

تعطیلات

(سکولز نظارت تعلیم ربوہ)

نظارت تعلیم کے تمام تعلیمی ادارہ جات میں موسم سرما کی تعطیلات شدید سردی کے باعث یکم جنوری سے بڑھا کر 5 جنوری 2013ء تک کر دی گئی ہیں۔ اب ادارہ جات مورخہ 6 جنوری 2013ء کو کھلیں گے۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

12

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

بیت السبوح فرینکفرٹ میں ورود مسعود، استقبال اور حضور انور کی دعاؤں سے معجزانہ شفاء

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

9 دسمبر 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا سات بجے بیت الرشید تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج بھی رات بھر برف گرتی رہی اور راستے مزید خراب ہوئے۔ تاہم اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے صبح نماز فجر میں حاضری غیر معمولی تھی۔ مرد و خواتین کے ہال نمازیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ ایک بڑی تعداد میں احباب نے اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز فجر ادا کرنے کی سعادت پائی۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

فرینکفرٹ روانگی

آج پروگرام کے مطابق ہمبرگ سے کاسل (Kassel) اور پھر کاسل سے فرینکفرٹ کے لئے روانگی تھی۔ احباب جماعت مرد و خواتین اور بچے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے ایک بڑی تعداد میں صبح سے ہی مشن ہاؤس کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔

گیارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے تو سب سے پہلے دو انڈونیشین احمدی خواتین نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں حضور انور احباب میں کچھ دیر کے لئے رونق افروز رہے۔ بچے اور بچیاں علیحدہ علیحدہ گروپ کی صورت میں الوداعی دعائیہ نظمیں اور گیت پیش کر رہے تھے۔ احباب مسلسل اپنے ہاتھ ہلا رہے تھے اور ہر چھوٹا بڑا شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت احباب کے پاس تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا۔ پھر خواتین کے پاس آئے جو علیحدہ جگہ پر کھڑی تھیں اور مسلسل شرف زیارت کی سعادت پا رہی تھیں۔ حضور انور نے السلام علیکم کہا اور بعد ازاں اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ بیت الرشید ہمبرگ سے کاسل کے لئے روانہ ہوا۔

حضور انور کو الوداع کہنے کا یہ منظر بڑا ایمان افروز تھا۔ برف کی تہوں اور شدید سردی میں کھڑے یہ عشاق اپنے ہاتھ ہلا کر اور الوداعی گیتوں کے ساتھ اپنے آقا کو الوداع کہہ رہے تھے اور باہر سڑک سے گزرنے والے لوگ یہ منظر دیکھ رہے تھے۔

آپ نے ہمارے دلوں کو کھینچ لیا

جونہی بیت الرشید سے قافلہ روانہ ہوا۔ بہت سے لوگ اپنی گاڑیاں کھڑی کر کے مشن ہاؤس کے اندر آ گئے اور بتایا کہ ہم اس منظر سے بہت لطف اندوز ہوئے ہیں۔ آپ نے ہمارے دلوں کو کھینچ لیا ہے۔ چنانچہ یہ لوگ کچھ دیر تک مشن ہاؤس میں موجود رہے اور جماعت کا تعارف حاصل کیا۔ چائے وغیرہ سے ان کی تواضع کی گئی۔ بعضوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ اس شدید سردی کے موسم میں آپ کے جذبہ نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے۔

ہمبرگ سے کاسل کا فاصلہ 329 کلومیٹر ہے۔ لیکن یہ سارا راستہ برف سے اٹا پڑا تھا۔ سڑک کے دائیں بائیں جہاں تک نگاہ جاتی تھی برف ہی برف تھی اور برف کے تودے نظر آتے تھے۔ موٹروے پر آہستہ آہستہ سفر جاری رہا۔ سڑک صاف کرنے والی مشینری ساتھ ساتھ راستہ صاف کر رہی تھی اور برف کو ہٹا رہی تھی۔ جس کی وجہ سے ساری ٹریفک بہت Slow تھی اور رک رک کر چلنا پڑتا تھا۔

پروگرام کے مطابق ڈیڑھ دو بجے کے قریب کاسل پہنچنا تھا اور وہاں بیت محمود میں ظہر و عصر کی نمازوں کی ادائیگی کا پروگرام تھا۔ لیکن دو بجے تک ابھی نصف راستہ بھی طے نہیں ہوا تھا۔ اڑھائی بجے کے قریب حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ظہر و عصر کی نماز سب اپنی اپنی گاڑی میں ادا کر لیں۔ آہستہ آہستہ سفر جاری رہا اور قریباً تین گھنٹہ کی تاخیر کے ساتھ شام پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت محمود کاسل (Kassel) تشریف آوری ہوئی۔

کاسل میں استقبال

کاسل ریجن کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ یہ سب عشاق بھی دوپہر سے اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے جمع تھے۔ سبھی نے اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بچوں اور بچیوں نے خیر مقدمی گیت اور دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ ہر طرف سے اھلاً و سھلاً و مرحبا کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں۔

مکرم محمد سعید احمد صاحب ریجنل امیر کاسل اور منور حسین طور صاحب لوکل معلم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور بیت محمود سے ملحقہ گیسٹ ہاؤس میں تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق مقامی جماعت نے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا جو یہاں تاخیر سے پہنچنے کی وجہ سے پانچ بجے کے بعد کھایا گیا۔

بیت محمود کاسل

بیت محمود کاسل کا افتتاح 4 ستمبر 2007ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا۔ اس بیت میں مردانہ اور خواتین کے نماز ہال کے علاوہ، دفتر، کانفرنس روم، کچن اور ڈائننگ روم وغیرہ ہیں۔ ایک گیسٹ ہاؤس بھی تعمیر کیا گیا ہے۔

سال 2011ء میں ہمبرگ سے فرینکفرٹ جاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں کچھ دیر کے لئے قیام فرمایا تھا اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائی تھیں۔

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تیسری مرتبہ یہاں ورود فرمایا۔ چھ بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت محمود میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ریجنل امیر صاحب سے احباب کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ ریجنل امیر صاحب نے بتایا کہ کاسل کی اور اردگرد کی چار جماعتوں سے احباب آئے ہوئے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسائلم کے لئے نئے آنے والے احباب جماعت کے بارہ میں دریافت فرمایا اور از راہ شفقت ہر ایک کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ حضور انور نے از راہ شفقت ہر ایک کا تعارف حاصل کیا اور دریافت فرمایا کب آئے اور کس جماعت سے تعلق تھا، کتنا عرصہ ہو چکا ہے۔ قریباً چالیس سے زائد احباب نے مصافحہ کی سعادت پائی۔

حضور انور کی دعاؤں سے معجزانہ شفا

حضور انور کی دعاؤں سے معجزانہ شفا پانے والے ایک دوست مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم احمد دین گجراتی صاحب نے بھی شرف مصافحہ کی سعادت پائی اور حضور انور کی خدمت میں اپنی اعجازی شفا کے واقعہ کا ذکر کیا۔

موصوف کا یکم جون 2011ء کو پتہ میں پتھری کی وجہ سے آپریشن ہوا تھا۔ دوران آپریشن بڑی آنت زخمی ہونے کی وجہ سے سارے جسم میں انفیکشن پھیل گئی۔ سات ہفتہ پیٹ کھلا رہا۔ 14 جون کو مصنوعی سانس کے ذریعہ زندہ رکھا گیا اور بعد میں سات ہفتہ قومہ میں بھی رکھا۔ ڈاکٹرز ان کی زندگی سے مایوس ہو چکے تھے اور انہوں نے عزیزان کو کہہ دیا تھا کہ زندگی کی کوئی امید نہیں ہے۔

15 جون 2011ء کو حضور انور اپنے دورہ جرمنی کے دوران کچھ دیر کے لئے کاسل تشریف لے گئے تو وہاں کے ریجنل امیر محمد سعید صاحب اور موصوف کی اہلیہ محترمہ عصمت فردوس صاحبہ نے علیحدہ علیحدہ حضور انور کی خدمت میں ان کی صورتحال بتا کر دعا کی درخواست کی اور بتایا کہ ڈاکٹرز اپنی بے بسی کا اظہار کر چکے ہیں۔

حضور انور نے ان کی شفاء کے لئے دعا کی اور فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ یہاں مختصر قیام کے بعد جب حضور انور شام کے وقت کاسل سے فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوئے تو اسی شام ڈاکٹرز صاحبان نے بتایا کہ زندگی کی کچھ لہر دیکھنے میں آئی ہے۔ جسم میں حرکت ہوئی ہے۔ ہمارے نزدیک یہ حرکت ہونا معجزہ ہے۔ چنانچہ حضور انور فرینکفرٹ میں قیام کے دوران روزانہ ان کی صحت کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے اور ان کے لئے دعا کرتے رہے۔ آہستہ آہستہ یہ زندگی کی طرف لوٹنے شروع ہوئے اور کامل صحت یاب ہو گئے۔ ایک مردہ زندہ ہو گیا۔ ڈاکٹرز صاحبان بار بار اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ یہ ایک معجزہ ہے اور قریباً موت سے باہر آیا ہے۔ گزشتہ بیس سال کے بعد کاسل ہسپتال میں ایسا واقعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ چند دن مصنوعی سانس پر زندہ رکھا گیا اور ایک مردہ جسم میں روح پھونکی گئی۔ اب یہ موصوف بطور زعیم

مجلس انصاراللہ کاسل خدمت بجالا رہے ہیں۔

بیت السبوح میں ورود

چھ بجکر چالیس منٹ پر کاسل سے بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ کاسل سے فرینکفرٹ کا فاصلہ 180 کلومیٹر ہے۔قریباً دو گھنٹے کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت السبوح فرینکفرٹ میں ورود مسعود ہوا۔ احباب جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کا بڑا والہانہ استقبال کیا۔ بچوں اور بچیوں کے مختلف گروپس ایک ہی جیسا لباس پہنے اپنے ہاتھوں میں جرمن کے قومی پرچم لہراتے ہوئے دعائیہ نظمیں اور خیرمقدمی گیت پیش کررہے تھے اور بیک زبان ہوکر اھلاً وسھلاً ......کی صدائیں بلند کررہے تھے۔خواتین شرف زیارت حاصل کر رہی تھیں۔مرد حضرات نعرے بلند کررہے تھے۔ہر ایک کے ہاتھ بلند تھے اور ہر ایک اپنے آقا کو خوش آمدید کہہ رہا تھا۔ بیت السبوح کا یہ بیرونی احاطہ دعائیہ نظموں، خیرمقدمی کلمات اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونج رہا تھا۔

مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ و نائب امیر جرمنی، ادریس احمد صاحب لوکل امیر فرینکفرٹ نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

اپنے پیارے آقا کا استقبال کرنے کے لئے فرینکفرٹ شہر کی لوکل جماعتوں اور حلقوں کے علاوہ Grossgerau، Morfeden، Friedberg، Kaben، Rodgau، Rodermark، Offenbach، Dramstadt، Dieburg، Limburg، Russelsheim، Mainz، Wiesbaden، Florstadt اور Miltenberg پہنچی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنے ان دورویہ کھڑے عشاق کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

امریکہ کے مغربی ساحل پر جماعتی سرگرمیاں

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

حضور انور کے خطبات کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کا خلاصہ جب ہر منگل کو روزنامہ الفضل کے صفحہ اوّل پر شائع ہوتا ہے تو ہم اسے دوبارہ کمپوز کرکے امریکہ سے نکلنے والے مختلف اردو اخبارات کو پہنچاتے ہیں۔جن میں سے دو اخبارات یعنی پاکستان ایکسپریس اور نیویارک عوام میں حضور کی تصویر کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

اسی طرح یہاں لاس اینجلس کے علاقہ سے کچھ عربی اخبارات بھی نکلتے اور شائع ہوتے ہیں۔ حضور انور کے خطبات کا خلاصہ ہمیں عربی ڈیسک لندن سے باقاعدہ بروقت مل جاتا ہے اسے پھر نصف صفحہ کے لئے مکرم امیر ادلبی صاحب کردیتے ہیں یہ بھی یہاں سے نکلنے والے اخبارات کو دیا جاتا ہے دو اخبارات الانتشار العربی اور الاخبار، حضور کے خطبہ کا خلاصہ عربی زبان میں حضور انور کی تصویر کے ساتھ شائع کرتے ہیں اور چونکہ اس پر ہمارے مشن کا ایڈریس اور فون نمبر بھی ہوتا ہے۔جس سے لوگ بذریعہ فون ہمیں مزید سوالات کرتے ہیں اور اس طرح انہیں احمدیت کو متعارف کرانے کا موقع مل جاتا ہے۔

ریڈیو پروگرامز

یہاں پر ہر شہر میں ریڈیو سٹیشن بھی ہیں۔چنانچہ ایک ریڈیو سٹیشن سے ہم ہر ہفتہ نصف گھنٹہ کا پروگرام کرتے ہیں۔

خاکسار کے ساتھ مکرم عمران جٹالہ صاحب بھی اس پروگرام میں شامل ہوتے ہیں ۔ ریڈیو سٹیشن پہ 3 اور آدمی ہمیں اس پروگرام کے لئے join کرتے ہیں۔سب سے پہلے خاکسار حضور انور کے خطبہ جمعہ کے پوائنٹس بیان کرتا ہے اور خطبہ جمعہ میں دی گئی ہدایات خواہ وہ جماعت احمدیہ کے ممبران کے لئے ہوں، یا سیاسی لیڈرز کے لئے ، یا ملکوں کے سربراہوں کے لئے ۔انہیں بیان کیا جاتا ہے پھر حالات حاضرہ پر تبصرہ اور جماعت امریکہ میں یا مقامی طور پر جو فنکشنز ہوتے ہیں ان کی تفاصیل بیان کی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ قرآن کریم، احادیث اور کتب حضرت اقدس مسیح موعود سے بھی اقتباسات وقت کی رعایت سے پیش کر کے دین حق کی صحیح تصویر پیش کی جاتی ہے۔

اس دوران لوگ سوالات بھی کرتے ہیں کیونکہ یہ لائیو پروگرام ہوتا ہے۔انٹرنیٹ پر یہ دنیا کے کسی ملک میں بھی سنا اور دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ پروگرام ہر منگل کو ہوتا ہے اور لوکل لاس اینجلس کے وقت کے مطابق نو بجکر پینتیس منٹ پر صبح شروع ہوتا ہے جوکہ ویسٹ کوسٹ کا لوکل ٹائم ہے، (ایسٹ کوسٹ سے 3 گھنٹے پیچھے ہے) انٹرنیٹ پر دیکھنے اور سننے کیلئے یہ conection ہے۔

WWW.KCCAARADIO.COM

WWW.AHMADIYYATIMES.COM

اس پر بھی آپ دیکھ سکتے ہیں۔درج ذیل نمبر پر آپ کہیں سے بھی کال کرسکتے ہیں۔ 909-888-5222 الحمدللہ کہ ریڈیو کا یہ پروگرام کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔

مضامین کے ذریعہ دعوت الی اللہ

درج ذیل مضامین اور خبریں امسال مختلف اخبارات میں شائع ہوچکی ہیں۔

جنوری 2012ء:

نئے سال کی مناسبت سے ایک مضمون بعنوان ''السلام علیکم اور شکریہ''، نیویارک عوام اور پاکستان ایکسپریس میں شائع ہوا۔اسی طرح ایک مضمون بعنوان ''ہر دن چڑھے مبارک ہر شب بخیر گزرے''، ''اے لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو'' اس مضمون میں نفاذ شریعت اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات شامل تھیں۔ایک مضمون بعنوان ''کبھی نصرت نہیں ملتی درمولیٰ سے گندوں کو'' میں مختلف کالم نگاروں کے تبصرے تھے اور موجودہ زمانہ کی زبوں حالی کا نقشہ کھینچا گیا۔

پاکستان ٹائمز کینیڈا کی اشاعت میں دو مضامین ''دل خوں ہے غم کے مارے'' اور ''جس نے میری سنت زندہ کی'' شائع ہوئے۔جس پر اخبار کی بہت مخالفت ہوئی۔

2۔ ویسٹ سائیڈ سٹوری اخبار میں 4 مرتبہ ہمارا اشتہار شرائط بیعت کے ساتھ مع فوٹو حضرت اقدس مسیح موعود شائع ہوا اس کے علاوہ بیت الحمید کے بارے میں دیگر معلومات بھی شامل تھیں۔

3۔ڈیلی بلیٹن میں جوکہ یہاں کا دوسرے نمبر کا انگریزی کا اخبار ہے 25 دسمبر 2011ء کی اشاعت میں ہمارے جلسہ سالانہ ویسٹ کوسٹ کی خبر پہلے صفحہ پر شائع ہوئی جس سے عیسائیوں میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی انہوں نے ایڈیٹر کو فون کئے کہ تم نے یہ کیا غضب کیا جو احمدیوں کی خبر اخبار کے پہلے صفحہ پر شائع کردی اور تم کرسمس کو بالکل بھول گئے؟ ساتھ ہی انہوں نے ایڈیٹر کو خطوط بھی لکھے۔

ایڈیٹر نے خاکسار کو بھی فون کیا کہ تم اس بارے میں کچھ بتاؤ، خاکسار نے اس ضمن میں اپنا انٹرویو دیا چنانچہ اخبار نے اپنے opinion صفحہ پر ایک عیسائی کا خط شائع کیا۔پھر اس کا جواب ایڈیٹر نے اپنی طرف سے بھی شائع کیا اور اس میں میرا انٹرویو بھی شامل کیا۔خاکسار نے بتایا کہ اخبار کسی ایک مذہب سے تعلق نہیں رکھتا یہ تو سب کا اخبار ہے اور ہر سال جب کرسمس کی خبر شائع ہوتی ہے تو ہم نے تو کبھی نہیں کہا کہ آپ ہمیشہ کیوں کرسمس کی خبر دیتے ہو؟ صحافت کو آزادانہ ہی اپنا کام کرنا چاہئے۔ کسی ایک مذہب کے زیراثر نہیں ہونا چاہئے۔ اس موضوع پر ہمارے ایک احمدی دوست سفید فارم مکرم عبدالغفار صاحب نے بھی مضمون لکھا اور مکرم انور محمود خان صاحب نے بھی اس کا جواب دیا۔بہرحال اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ڈیڑھ ہفتہ میں ہماری متعدد خبریں اور مضامین شائع ہوگئے۔ان اخبارات کے علاوہ جنوری کے مہینہ میں انڈیا پوسٹ ، انڈیا ویسٹ ، چینو چیمپیئن ، دی سن اخبارات میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خبریں شائع ہوئیں اس ماہ کل 27 مضامین اور خبریں شائع ہوئیں۔

فروری 2012ء:

اس ماہ میں ویسٹ سائیڈ سٹوری ایفروامریکن اخبار میں شرائط بیعت 7,6,5,4 حضرت مسیح موعود کی تصویر کے ساتھ 4 مرتبہ شائع ہوئیں۔

اردو کے اخبارات میں ''ہم لاکھ جرم کرکے بھی انسان ہی رہے'' ایک مضمون ''انسان اور شیطان'' ایک مضمون ''محمد ہی نام اور محمد ہی کام''، ''آنحضرت ﷺ کی ایک اہم وصیت اور نصیحت''، ''موجودہ بحران کا دینی حل'' شائع ہوئے۔

اس کے علاوہ دیگر اخبارات یعنی انڈیا ویسٹ، الانتشار العربی، الاخبار، چینو چیمپیئن میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کی خبریں شائع ہوئیں، اس ماہ کل 22 مضامین ، خبریں اور اشتہار مختلف اخبارات میں شائع ہوئیں۔

مارچ 2012ء:

ویسٹ سائیڈ سٹوری اخبار میں 4 اشتہار شرائط بیعت پر شائع ہوئے۔ عربی اخبارات میں حضور انور کے خطبات کا خلاصہ شائع ہوا جس میں ایک تو احسان اور تقویٰ کے بارے میں تھا دوسرا موجودہ بحران کا حل، انسان خدا تعالیٰ کی عبادت کرے شائع ہوئے۔الانتشار العربی میں دعوت الی اللہ کی اہمیت کے بارے میں حضور کے خطبہ کا خلاصہ شائع ہوا۔

اردو اخبارات میں مضامین بعنوان ''تاج دار مدینہ'' مصطفیٰ پر تیرا بے حد ہو سلام اور رحمت، آنحضرت ﷺ کی ایک اہم نصیحت و وصیت، ایک مضمون ''خودداری یا عزت نفس''، ''ہماری مائیں، بہنیں، بیٹیاں جنت کی ضامن ہیں'' شائع ہوئے۔

اس کے علاوہ ڈیلی بلیٹن کی ایک اشاعت میں مفتی کعبہ کے بارے میں انگریزی میں مضمون شائع ہوا۔انڈیا ویسٹ میں مصلح موعود ڈے کی خبر

شائع ہوئی۔ڈیلی بلیٹن نے بھی مصلح موعود ڈے کی خبر شائع کی۔ ڈیلی بلیٹن ہی میں ایک مضمون انگریزی میں بھی بعنوان ''ہمیں خدا سے اور اس کی مخلوق سے محبت کرنی چاہئے'' شائع ہوئے۔

ڈیلی پریس وکٹرول میں بھی مفتی حرم نے جو چرچ کے بارہ میں فتویٰ دیا تھا اس پر خاکسار کا مضمون انگریزی میں شائع ہوا۔

الاخبار کے انگریزی کے سیکشن میں مصلح موعود ڈے کی خبر شائع ہوئی۔

ایفروامریکن اخبار ویسٹ سائیڈ سٹوری میں جلسہ سیرت النبی ﷺ اور مصلح موعود ڈے کی خبریں شائع ہوئیں ۔ اسی طرح اس اخبار کی ایک اور اشاعت میں خاکسار کا ایک مضمون بعنوان ''امن'' شائع ہوا۔ اس ماہ کل 30 مضامین ، خبریں اور اشتہارات شائع ہوئے۔

اپریل 2012ء:

نیویارک عوام اور پاکستان ایکسپریس اخبارات میں حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر کے ساتھ روحانی خزائن سے عبارت 4 مرتبہ شائع کرائی۔

ویسٹ سائیڈ سٹوری میں شرائط بیعت شائع ہوتی رہیں۔اسی اخبار نے ہمارے ایک جلسہ کی خبر بھی شائع کی۔

الاخبار کے انگریزی سیکشن میں مسیح موعود ڈے کی خبر مع تصاویر شائع کی۔

پاکستان ایکسپریس نے بھی مسیح موعود ڈے کی خبر اردو میں مع تصاویر شائع کی۔

الاخبار کے انگریزی سیکشن میں بھی مفتی حرم کے بارے میں فتویٰ پر خاکسار کا جواب شائع ہوا۔

ڈیلی بلیٹن اور دی سن کی 7 اشاعتوں میں ہمارے مضامین ، خبریں ''اسلام کے معانی'' بیت الحمید کا تعارف واعلان، خدام کے اجتماع کی خبر شائع ہوئیں۔

پاکستان ایکسپریس اور نیویارک عوام میں دو مضمون ''چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو معمولی نہ سمجھو'' کی 14 قساط شائع ہوئیں۔

یوکے ٹائمز لندن میں بھی دو مضمون شائع ہوئے۔ چینو چیمپیئن میں خدام کے اجتماع کی خبر شائع ہوئی، اس ماہ کل 25 اشتہارات، خبریں، خطوط اور مضامین شائع ہوئے۔

مئی 2012ء:

ایک انگریزی اخبار میں حضور انور کی لندن میں ''امن کانفرنس'' کے بارہ میں بیان کردہ تعلیمات کا خلاصہ حضور کی تصویر کے ساتھ شائع ہوا۔

پاکستان ایکسپریس اور نیویارک عوام میں شہید عبدالقدوس کے بارے میں بعنوان ''یہ چمن ہے ہمارا تمہارا نہیں'' شائع ہوا۔ اسی طرح اس مضمون کا انگریزی ترجمہ مکرم مونس چوہدری صاحب نے کیا جو ڈیلی بلیٹن اور دی سن میں شائع ہوا۔

اسی طرح پاکستان ایکسپریس میں ایک مضمون ''اے لوگو! ظلم مت کرو'' شائع ہوا۔

تلقین عمل کی دو اقساط جن میں قرآن و حدیث اور ملفوظات حوالہ جات پیش کئے گئے تھے اور درثمین سے نظم بھی شامل تھی ،شائع ہوئے۔

الانتشار العربی میں طوسان میں خدام کے اجتماع کی خبر اور الاخبار کے انگریزی حصہ میں نیشنل ڈے آف prayer کی خبر ہماری طرف سے شائع ہوئی۔ اسی طرح انڈیا ویسٹ میں بھی خدام کے اجتماع کی خبر شائع ہوئی۔

تلقین عمل کی دو مزید اقساط نیویارک عوام اور پاکستان ایکسپریس میں شائع ہوئیں۔

یوکے ٹائمز لندن میں بھی دو مضمون شائع ہوئے ،کل 24 مضامین، اشتہارات اور خبریں شائع ہوئیں۔

جون، جولائی 2012ء:

عربی اخبار الانشار العربی میں ''حضرت مسیح موعود کا نبی کریم ﷺ سے محبت'' پر مبنی مضمون مع آپ کی تصویر شائع ہوا نیز اسی اخبار میں حضور انور کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ جس میں ''بیوت الذکر کی اہمیت ونماز کی برکات'' پر شائع ہوئے۔

اسی طرح اسی اخبار میں ''ابتلاؤں کی فلاسفی'' پر حضور انور کے خطبہ کا خلاصہ عربی میں شائع ہوئے۔

انڈیا ویسٹ میں حضور انور کے کیپیٹل ہل میں خطاب کی خبر مع حضور کی تصویر شائع ہوئی۔

''جلسہ سالانہ'' کے عنوان پر خاکسار کا ایک مضمون نیویارک عوام کی 22 تا 28 جون کی اشاعت میں شائع ہوا۔ جس میں حضرت اقدس مسیح موعود نے جلسہ سالانہ کے جو اغراض ومقاصد بیان کئے ہیں، ربوہ میں آخری جلسہ کی حاضری، نیز اس وقت جو موجودہ صورتحال ہے اس پر روشنی ڈالی گئی تھی۔

الاخبار کے انگریزی سیکشن میں انصار کے ریجنل اجتماع کی خبر مع تصاویر شائع ہوئی۔

ڈیلی بلیٹن انگریزی اخبار کے مذہبی سیکشن میں خاکسار کا ایک مضمون ''اچھے کاموں سے اچھے بنو'' شائع ہوا۔

تلقین عمل کا مضمون بعنوان ''ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک'' نیویارک عوام اور پاکستان ایکسپریس میں شائع ہوا۔

الانتشار العربی کے انگریزی کے سیکشن میں بھی ''اچھے کاموں کو کرنا چاہئے'' کے عنوان سے شامل اشاعت ہوا۔

''امانت ودیانتداری'' کے عنوان سے مضمون پاکستان ایکسپریس میں شائع ہوا۔

ڈیلی بلیٹن میں انصار اللہ کے ریجنل اجتماع کی خبر شائع کی۔

تلقین عمل حصہ پنجم یعنی پانچویں قسط نیویارک عوام میں، اسی طرح اس کی چھٹی قسط بھی اگلے پرچہ میں شائع ہوئی۔

انڈیا ویسٹ میں ریجنل اجتماع اطفال وخدام کی تصاویر شائع ہوئیں۔

''اسلام سے نہ بھاگو راہ ہدیٰ یہی ہے'' کے عنوان سے نیویارک عوام نے خاکسار کا ایک پرانا مضمون شائع کیا۔

پاکستان ایکسپریس نے ایک مضمون ''اپنے اعمال کو ایمان کے مطابق درست کریں'' شائع ہوا۔

انڈیا ویسٹ میں ریجنل اجتماع ، انصار اللہ کی خبر شائع کی، ایشیاء ٹوڈے میں انگریزی میں خاکسار کا مضمون Make life a journey to God شائع ہوا۔''عبادت الٰہی اور والدین سے حسن سلوک'' پاکستان ایکسپریس میں شائع ہوا۔

''ذرا سوچئے تو سہی'' حضرت مصلح موعود نے ایک سبق آموز واقعہ لکھا ہے جسے مضمون کی صورت میں خاکسار نے لکھ کر شائع کرایا یہ پاکستان ایکسپریس میں شائع ہوا۔

کل 22 مضامین اور خبریں شائع ہوئیں۔

اگست 2012ء:

عربی اخبار، الاخبار میں حضور انور کے کیپیٹل ہل خطاب اور امریکہ کے دورہ کے بارہ میں انگریزی سیکشن میں حضور کی تصویر کے ساتھ مضمون اور خبر شائع ہوئی۔

انڈیا ویسٹ میں بھی اسی طرح ایشیاء ٹوڈے اخبار جو ایریزونا فینکس سے نکلتا ہے اس میں بھی یہ مضمون اور خبر حضور کی تصاویر کے ساتھ شائع ہوئی۔

''قرآن کریم کے محاسن وفضائل وبرکات'' پر خاکسار کا مضمون دو قسطوں میں نیویارک عوام اور پاکستان ایکسپریس میں شائع ہوا۔

ڈیلی بلیٹن میں رمضان المبارک اور بیت الحمید میں پروگراموں کے بارے میں صفحہ اوّل پر ہماری خبر مع تصاویر شائع ہوئے۔

پاکستان ایکسپریس میں حضور انور کے دورہ امریکہ کی خبر شائع ہوئی اور جلسہ کی تصاویر بھی۔

ڈیلی بلیٹن کی مذہبی سیکشن میں خاکسار کا مضمون عید سے ایک دن قبل ''عیدالفطر تہوار'' کے عنوان سے شائع ہوا۔

ایک اور اخبار CONTRA COSTA TIME میں رمضان کے اختتام کی خبر شائع ہوئی۔

یہی خبر ڈیلی بلیٹن میں بھی شائع ہوئی۔

پاکستان ایکسپریس میں رمضان المبارک کے فضائل پر خاکسار کا مضمون دو قسطوں میں شائع ہوا۔ اسی اخبار میں عیدالفطر کی خبر مع تصاویر شائع ہوئیں۔

لوکل اخبار چینو چیمپیئن میں بھی مختصراً یہ خبر شائع ہوئی عید سے متعلق

ایشیاء ٹوڈے میں ''رمضان میں خدا کو حاصل کرنا اور مخلوق سے ہمدردی'' کے عنوان پر انگریزی میں خاکسار کا مضمون شائع ہوا۔

رمضان سے کس طرح فائدہ حاصل کریں پیس میگ کینیڈا میں شائع ہوا۔

عربی اخبار الانتشار العربی میں عربی رمضان المبارک سے کس طرح فائدہ اٹھایا جائے شائع ہوا۔

فضائل رمضان المبارک پر نیویارک عوام میں مضمون شائع ہوا۔اسی اخبار میں عیدالفطر کی خبر بھی شائع ہوئی۔

پیس میگ کینیڈا میں ''ذرا سوچئے تو سہی'' والا مضمون بھی شائع ہوا۔

حضور کے دورہ امریکہ پر

حاسدین کا حسد

مخالفین اور معاندین احمدیت اور حاسدین کو جماعت کی ترقی ایک آنکھ نہیں بھاتی اس کا ایک شاہکار دورہ امریکہ اور کیپیٹل ہل میں تقریر کو غلط اور جھوٹ اور بہتان کے طریق پر ایک شخص نجیب زادے نے مضمون پاکستان نیوز میں لکھا ہے۔اس کا ہم نے جواب دیا مگر افسوس کہ اخبار بھی معاند احمدیت ہے اس نے یہ جواب شائع نہیں کیا۔ پھر اخبار ملت میں اس شخص نے بڑا بہتان باندھا ہے اس کا بھی جواب لکھ کر بھیجا مگر یہ شائع نہیں کیا گیا۔

کل 34 مضامین۔خبریں اور اشتہارات شائع ہوئے۔

ستمبر 2012ء:

عربی اخبارات ، الانتشار العربی اور الاخبار میں حضور انور کے خطبات جمعہ کا خلاصہ شائع ہوئے۔اسی طرح اردو اخبارات میں بھی الفضل سے حضور کا خطبہ کے خلاصہ شائع ہوا۔ایک اخبار پاکستان وائس میں جماعت احمدیہ پنڈی کی خبر شائع ہوئی کہ احمدیوں کو نماز عید پڑھنے سے منع کر دیا گیا۔

پیس میگ کینیڈا میں خاکسار کا مضمون کہ رمضان المبارک اور عید ہمارے لئے کیا سبق چھوڑ گئے ہیں شائع ہوا۔

انڈیا ویسٹ میں ہماری عید کی خبر مع تصاویر شائع ہوئی۔

ڈیلی بلیٹن کے مذہبی سیکشن میں خاکسار کا ایک مضمون بعنوان ''کسی کے بارے میں غلط خیال نہ کرو'' شائع ہوا جس میں حضرت اقدس مسیح موعود کی کشتی نوح سے عبارت بھی تھی۔ یہ مضمون پڑھ کر ایک خاتون Ms.Juley نے کال کی۔ اکثر مضامین شائع ہونے پر لوگ کالیں کرتے ہیں، اس طرح انہیں مزید احمدیت کا تعارف کرانے کا موقع مل جاتا ہے۔

اس خاتون نے سوال کیے کہ آپ نے دین حق کی یہ تعلیم بیان کی ہے ہمیں بتائیں کہ اس تعلیم پر

کہاں یا کس ملک میں اس پر عمل ہوتا ہے؟ وہ تو آپس میں ایک دوسرے کو مار رہے ہیں اور بے دریغ ایک دوسرے کا خون بہا رہے ہیں۔ خاکسار نے ان کو جواب دیا کہ اس پر دنیا کے 202 ممالک میں جماعت احمدیہ کے ممبران عمل کر رہے ہیں اور اس تعلیم کو ہم بار بار بیان کر رہے ہیں کہ یہی دین حق کی تعلیم ہے، اس میں داخل ہو جاؤ گے تو امن میں آ جاؤ گے۔ چنانچہ ان کو ہم نے انٹرفیتھ کا دعوت نامہ بھجوایا تو وہ اپنے خاوند کے ساتھ گزشتہ ماہ ہمارے انٹرفیتھ میٹنگ میں بھی شامل ہوئی۔ یہ ہمارے مضامین کی مستقل قاری ہیں۔

پاکستان ایکسپریس کی ایک اشاعت میں خاکسار کا مضمون بعنوان ''امریکہ و مغربی ممالک میں اقلیتوں کے ساتھ سلوک'' جس میں مختلف ممالک کا تجزیہ کیا گیا کہ جو سلوک مسلم ممالک میں اقلیتوں کے ساتھ ہو رہا ہے ان کی دیکھا دیکھی مغرب میں بھی ویسا ہی سلوک مسلمان اقلیتوں کے ساتھ ہونے لگا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ بعض ممالک میں ایسے قانون ہیں جو دہشت گردوں کے ہاتھ مضبوط کرتے ہیں۔ لیکن ان ممالک میں ایسا نہیں ہے۔ یہی مضمون نیویارک عوام میں بھی شائع ہوا۔

''ہمیں کیا ہو گیا ہے'' کے عنوان سے ان دونوں اخبارات میں شائع ہوا۔

دی سن انگریزی میں اداریہ والے صفحے پر خاکسار کا مضمون ''امریکہ کے سفیر کا لیبیا میں قتل'' اور گستاخی رسولؐ پر جو فلم بنائی گئی تھی اس کے بارے میں دینی تعلیم بیان کی گئی شائع ہوا۔

''رمضان المبارک اور عیدالفطر کا سبق'' نیویارک عوام میں بھی شائع ہوا۔

پاکستان ایکسپریس اور نیویارک عوام کی اشاعتوں میں خاکسار کا ایک مضمون بعنوان ''نہتے اور معصوم و بے گناہوں کے نام'' شائع ہوا۔ جس میں مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ کی پریس ریلیز بھی شامل اشاعت تھی۔

پاکستان ایکسپریس میں لیبیا میں امریکی سفیر کے قتل اور فلم کے بارے میں خبر شائع ہوئی۔

ڈیلی بلیٹن میں ہمارے بک سٹال کے بارے میں خبر شائع ہوئی۔

اردو کے دو اخبارات میں ''میاں بیوی کے حقوق اور ذمہ داریوں'' میں خاکسار کا مضمون شائع ہوا۔

ایشیاء ٹوڈے میں عید کی خبر شائع ہوئی۔

عیسائیوں کے ایک فرقہ Seventh day Adventist کا ایک میگزین نکلتا ہے انہوں نے خاکسار کا ایک مضمون شائع کیا یہ مضمون پرانا تھا۔ مگر انہوں نے اس ماہ کی اشاعت میں شائع کیا اور خاکسار کو فون کیا کہ ہم آپ کو اس کا معاوضہ دینا چاہتے ہیں خاکسار نے معاوضہ لینے سے انکار کر دیا کہ ہم دین حق کی تعلیم بیچتے نہیں۔ افادہ عام کے لئے شائع کرتے ہیں۔

اس ماہ کل مضامین، خطوط و اشتہارات اور خبروں کی تعداد 30 تھی۔

اکتوبر 2012ء:

الاخبار۔ انگریزی سیکشن میں پاکستان میں اقلیتوں کے ساتھ سلوک کے بارہ میں مضمون شائع ہوا۔ اس طرح اردو اخبارات پاکستان ایکسپریس اور نیویارک عوام میں ایک مضمون پاکستانی مسلمانوں کا عشق رسول۔ کے نام سے شائع ہوا۔ اس مضمون میں بھی ناظر امور عامہ مکرم سلیم الدین صاحب کی پریس ریلیز اور بی بی سی اردو سے بعض حصے لئے گئے تھے جو شامل مضمون کئے گئے۔

''قائداعظم تیرا احسان ہے'' کے عنوان سے خاکسار کا مضمون ان دونوں اخبارات میں شائع ہوئے۔

پیس میگ کینیڈا نے بھی ''امریکہ و مغربی ممالک میں اقلیتوں کے ساتھ سلوک'' والا مضمون شائع ہوا۔

ڈیلی بلیٹن کے ہر ہفتہ کے دن کی اشاعت میں ایک مذہبی سیکشن میں مذہبی لیڈروں کی طرف سے اپنے اپنے پروگرام شائع ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے کئی سالوں سے اس صفحہ پر ہماری طرف سے درج ذیل امور اشتہار شائع ہوتا ہے۔ پانچوں نمازیں، جمعہ 1:30 بجے انگریزی میں سنڈے کلاسسز، دین حق کے موضوع پر سوالات کے جوابات، ریڈیو پروگرام، فری لیکچر وغیرہ۔ مہمان کسی بھی وقت وزٹ کر سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ، اس سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ لوگ فون کر کے بیت الذکر کا وزٹ کرتے ہیں۔

اس ماہ ڈیلی بلیٹن میں عیدالاضحیہ کے بارے میں مضمون شائع ہوا۔

چینو چیمپیئن اخبار میں انٹرفیتھ کی خبر شائع ہوئی، یعنی یہ کہ احمدیہ بیت الحمید میں انٹرفیتھ ہونا ہے۔

''غلط کام کا جواب غلط کام سے نہیں دینا چاہئے''۔ خاکسار کا ایک مضمون دوبارہ نیویارک عوام اور پاکستان ایکسپریس میں شائع ہوا۔

انہی پاکستانی اخبارات میں خاکسار کا ایک مضمون ''بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار'' شائع ہوا جس میں حضرت اقدس مسیح موعود کی تحریرات شامل تھیں اور احادیث نبویہ سے بھی درود شریف کی فضیلت و اہمیت اور برکات شامل کی گئی تھیں۔

کل 17 خبریں شائع ہوئیں۔

یاد رہے کہ سیدنا حضور انور نے امریکہ میں گستاخی رسول پر فلم بننے پر جو ہدایات دیں تھیں اس ضمن میں رسول اللہ ﷺ کی سیرت پر مبنی مضامین، خبریں اور ریڈیو پروگرام کئے گئے تھے جو کہ اب بھی جاری ہیں نیز حضور کے اس خطبہ جمعہ کو انگریزی میں شائع کر کے بھی تقسیم کیا جا رہا ہے۔ الحمدللہ

علم و فضل کا بحر بیکراں

یہ علم و فضل کا اک بحرِ بے کراں ہیں سبھی
جہاں میں حق و صداقت کی ترجماں ہیں سبھی
حسین پھولوں کا دلکش سا گلستاں ہیں سبھی
اک عافیت کا یہی گوشۂ اماں ہیں سبھی
چمک رہی ہیں یہ رفعت کے آسمانوں پر
خدا کے دین کی عظمت کی پاسباں ہیں سبھی
انہی کے فیض سے پائی ہے زندگی ہم نے
یہ وجہ چین و سکوں اور سرور جاں ہیں سبھی
رہ حیات میں یہ روشنی کا محور ہیں
ہر ایک دور میں قندیلِ کارواں ہیں سبھی
یہ سب کتابیں جو روشن ہیں نورِ فرقاں سے
خدا کے فضل سے تاحشر جاوداں ہیں سبھی
یہ اہلِ دل کے لئے اک حسین تحفہ ہیں
یہ اپنی ذات میں چاہت کا ارمغاں ہیں سبھی
سجی ہوئی ہیں یہ الفت کے خاص رنگوں سے
خلوص مہر و محبت کا اک جہاں ہیں سبھی
ہے ان کا عکس سبھی چاند اور ستاروں پر
حسین رنگوں کی روشن سی کہکشاں ہیں سبھی
وفورِ عشق محمدؐ میں بے مثال ہیں یہ
عظیم پیار و محبت کی داستاں ہیں سبھی
رہے گی ان پہ بنائے کلیدِ فتح و ظفر
یہ معرفت کے خزانوں کی رازداں ہیں سبھی

عبدالصمد قریشی

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 دسمبر 2012ء کو نماز ظہر سے قبل بیت السبوح جرمنی میں تشریف لاکر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

جنازہ حاضر

مکرم چوہدری محمد اسحٰق بندیشہ صاحب

مکرم چوہدری محمد اسحٰق بندیشہ صاحب مورخہ 10 دسمبر 2012ء کو Muhlheim میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ ان کے والد کا نام مکرم چوہدری محمد اسماعیل بندیشہ صاحب تھا۔ مکرم چوہدری محمد اسحٰق بندیشہ صاحب مرحوم ایک لمبا عرصہ جرمنی میں Muhlheim جماعت کے ممبر رہے۔ 2008ء سے زیادہ تر پاکستان میں ہی رہتے تھے۔ البتہ رہائش اب محلّہ ناصر آباد ربوہ میں تھی۔ مرحوم بہت مہمان نواز، زندہ دل اور خلافت سے وفا کا تعلق رکھتے تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم Saidi Dziva صاحب

مکرم Saidi Dziva صاحب آف زمبابوے مورخہ 22۔ اکتوبر 2012ء کو 70 سال کی عمر میں لمبی بیماری کے بعد وفات پاگئے۔ 2011ء میں بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے۔ آخری دم تک احمدیت پر قائم رہے۔ مخالفین نے ان کو جماعت سے بدظن کرنے کی بہت کوشش کی لیکن ان کا جواب یہی ہوتا کہ جماعت احمدیہ کی ہر بات آنحضور ﷺ سے شروع ہوتی ہے اور آنحضور ﷺ کے ذکر پر ہی ختم ہوتی ہے۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، نیک و مخلص انسان تھے۔ Murombedzi کی جماعت کے صدر کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے تھے۔ جب تک صحت رہی نماز جمعہ بھی خود ہی پڑھاتے رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم سید منیر احمد صاحب باہری

مکرم سید منیر احمد صاحب باہری سابق مشنری انچارج برما مورخہ 23۔ اکتوبر 2012ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کو لمبا عرصہ مربی سلسلہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ مشنری انچارج برما بھی رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بیرون ملک ہجرت کے بعد معلمین وقف جدید کے نگران مقرر ہوئے۔ اس کے علاوہ وکالت زراعت میں بھی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، اپنوں اور غیروں سے ہمدردی اور پیار سے پیش آنے والے مخلص انسان تھے۔ خلافت اور نظام جماعت سے اطاعت و وفا کا تعلق تھا۔ جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب آف کیلگری کینیڈا مورخہ 17۔ اکتوبر 2012ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، مالی قربانی میں پیش پیش، سادہ مزاج، بے ضرر اور بہت نیک انسان تھے۔ آپ کو جہاں بھی رہنے کا موقع ملا اپنا گھر ہمیشہ نماز سینٹر کیلئے پیش کیا کرتے تھے۔ آپ نے مختلف جماعتوں میں سیکرٹری مال، سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری دعوت الی اللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت سے اطاعت اور وفا کا تعلق تھا۔ اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وفا، اطاعت اور جاں نثاری کی نصیحت کی۔ احمدیت کیلئے غیرت رکھنے والے نڈر داعی الی اللہ تھے۔ آپ کو گیارہ بیعتیں کروانے کی بھی توفیق ملی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم امین الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ ہیں اور آجکل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ میں نائب پرنسپل کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔

مکرمہ رشیدہ بشیر صاحبہ

مکرمہ رشیدہ بشیر صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد مجاہد صاحب آف ربوہ مورخہ 20۔ اکتوبر 2012ء کو وفات پاگئیں۔ آپ نے بیت مبارک ربوہ اور بیت اقصیٰ ربوہ میں خواتین کے حصہ میں خادمہ اور منتظمہ کی حیثیت سے لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ اس کے علاوہ آپ بیت مبارک میں اعتکاف بیٹھنے والی خواتین کی نگران اور صدر لجنہ اماء اللہ کے طور پر بھی کئی سال خدمت بجالاتی رہیں۔ آپ کو حضرت اماں جان کی خدمت کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ گہرا ذاتی تعلق تھا۔ بہت نیک، مخلص، ہر ایک سے محبت سے پیش آنے والی، خدمت گزار اور محنتی خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد سلیمان بھٹی صاحب

مکرم محمد سلیمان بھٹی صاحب آف ربوہ مورخہ 26 جولائی 2012ء کو 61 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم 25 سال سے لجنہ اماء اللہ پاکستان کے دفتر میں خدمت سرانجام دے رہے تھے اور دوران ڈیوٹی ہی ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ بہت ملنسار، شریف النفس، محنتی، نمازوں کے پابند، چندوں میں باقاعدہ، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مالی قربانی میں بھی ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔

مکرمہ آنسہ صدیقہ صاحبہ

مکرمہ آنسہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عبدالرشید صاحب دہقان فلور ملز فیصل آباد مورخہ 15 مئی 2012ء کو 55 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ اور تلاوت قرآن کریم کی پابند، چندوں میں باقاعدہ، خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ دلی وابستگی کا تعلق رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات بھی باقاعدگی سے سنا کرتی تھیں۔

مکرم نور محمد مرڑانی بلوچ صاحب

مکرم نور محمد مرڑانی بلوچ صاحب میر پور خاص سندھ مورخہ 27 جولائی 2012ء کو 61 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم خلافت اور نظام جماعت سے گہری محبت اور اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔ بہت دعا گو، سادہ مزاج، غریب پرور، درویش صفت، مہمان نواز اور بہت نیک انسان تھے۔ آپ نے مقامی اور ضلعی سطح پر آڈیٹر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ مالی تحریکات میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

مکرمہ وسیمہ نصیر صاحبہ

مکرمہ وسیمہ نصیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب آف شیخوپورہ مورخہ 19۔ اگست 2012ء کو بقضائے الٰہی 62 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ کو شیخوپورہ میں سیکرٹری ناصرات اور صدر لجنہ اماء اللہ کی حیثیت سے خدمت کا موقع ملا۔ بہت نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔

مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ

مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عبدالوحید صاحب آف بوسٹن امریکہ مورخہ 16۔ اپریل 2012ء کو 72 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت میاں نظام الدین صاحب کی پوتی اور مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مرحوم (سابق سوداگرمل مربی سلسلہ) کی بہو تھیں۔ آپ لمبا عرصہ Alzheimer کی مرض میں مبتلا رہیں اور بیماری کا تمام عرصہ بڑے صبر و تحمل سے گزارا۔

عزیزم نبیل شہزاد و عزیزم خاقان احمد عادل

نبیل شہزاد اور خاقان احمد عادل پسران مکرم عامر شہزاد عادل صاحب معلم وقف جدید آف میرا بھڑکا میر پور آزاد کشمیر اپنے والدین کے ساتھ میرا بھڑکا سے ربوہ آئے ہوئے تھے۔ ایک روز کھانے کے بعد دونوں بچوں کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ انہیں ہسپتال لے جایا گیا لیکن جانبر نہ ہوسکے اور یکم اکتوبر 2012ء کو وفات پاگئے۔ ان میں سے بڑے بچے کی عمر تین سال اور چھوٹے کی 8 ماہ تھی۔ یہ ماں باپ کے بہت پیارے اور لاڈلے بچے تھے۔

مکرم قیصر اقبال صاحب

مکرم قیصر اقبال صاحب ابن مکرم مولوی نذیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ مورخہ 6 جون 2012ء کو 56 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ آپ کا تعلق حضرت نور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف بستی کملانہ وریام ضلع شورکوٹ کے خاندان سے تھا۔ آپ نیو خان کمپنی میں بطور ڈرائیور ملازم تھے۔ وفات کے وقت بھی آپ اپنے کام پر ہی موجود تھے۔ بہت نرم، خوش مزاج، سنجیدہ اور اچھے اخلاق کے مالک نیک انسان تھے۔ آپ کو جو کام بھی سپرد ہوتا حتی الامکان نپٹانے کی کوشش کرتے۔

مکرم عبدالرحمٰن صاحب

مکرم عبدالرحمٰن صاحب آف درہ شیر خان ضلع پونچھ مقبوضہ کشمیر حال ربوہ گزشتہ دنوں ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ چھوٹی عمر میں ہی قادیان چلے گئے اور وہاں سے پھر لاہور آ گئے اور گزشتہ چند سالوں سے ربوہ میں رہائش پذیر تھے۔ آپ نے کچھ عرصہ بیت الذکر دہلی دروازہ میں بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کرنے والے، غریب پرور اور نیک انسان تھے۔

مکرمہ ڈاکٹر امۃ السلام صاحبہ

مکرمہ ڈاکٹر امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد ناصر صاحب فلاڈیلفیا امریکہ مورخہ 21 ستمبر 2012ء کو 74 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑنواسی تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، پرہیزگار، صبر اور درگزر سے کام لینے والی، توکل علی اللہ پر قائم، بہت سی خوبیوں کی مالک، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔

مکرمہ زارا صاحبہ

مکرمہ زارا صاحبہ بنت مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب اٹھوال صدر جماعت بہوڑو ضلع ننکانہ صاحب مورخہ 18۔ اگست 2012ء کو 22 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ نے فیصل آباد جماعت میں سیکرٹری ناصرات کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ بہت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔

مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ

مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالوہاب صاحب مرحوم آف برمنگھم مورخہ 20/اکتوبر 2012ء کو طویل علالت کے بعد 77 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ 1967ء میں یوکے آئی تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی نظام خلافت اور نظام جماعت کی اطاعت گزار، ہمدرد، نفیس طبع اور توکل علی اللہ پر قائم، نیک، متقی اور مخلص خاتون تھیں۔ اپنی اولاد کو بھی نیکی اور تقویٰ پر چلنے کی نصیحت کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ اقبال صدیقہ صاحبہ

مکرمہ اقبال صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد خان صاحب مرحوم ناروے مورخہ 21 نومبر 2012ء کو 93 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ حضرت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ بہت نیک، تہجد گزار، دعا گو اور صابر و شاکر خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ ان کا والہانہ لگاؤ تھا اور اپنی اولاد کو بھی خلافت کی کامل وفا اور اطاعت کی

تلقین کیا کرتی تھیں۔ 8مارچ 1980ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے قافلے کے ساتھ آنے والی خدام کی گاڑی کو پنڈی بھٹیاں کے نزدیک ایک حادثہ پیش آیا جس میں آپ کے ایک جوان بیٹے شہید ہو گئے۔ آپ نے اس عظیم صدمہ کو بڑے صبر وحوصلہ سے برداشت کیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب (امیر جماعت ناروے) کی والدہ تھیں۔

مکرم ملک منور حسین صاحب

مکرم ملک منور حسین صاحب آف سیالکوٹ حال جرمنی مورخہ 11 نومبر 2012ء کو ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ آپ نے دسمبر 1996ء میں سیالکوٹ شہر میں باقاعدہ تحقیق اور مطالعہ کے بعد اپنی اہلیہ اور بچوں کے ساتھ بیعت کی توفیق پائی۔ آپ کا تعلق سیالکوٹ کے ایک کٹر مخالف خاندان سے تھا۔ احمدیت میں شمولیت کی وجہ سے رشتہ داروں کی طرف سے مخالفت اور مختلف ابتلاؤں کا سامنا رہا لیکن آپ ہر مخالفت اور ابتلا کا بڑی ثابت قدمی سے مقابلہ کرتے رہے اور ہمیشہ نظام خلافت اور جماعت سے اپنا تعلق پختہ رکھا۔ بہت خوش اخلاق، صوم وصلوٰۃ کے پابند، ہمیشہ سچ بولنے والے، صفائی پسند اور دوسروں کے کام آنے والے مخلص انسان تھے۔ نظام جماعت کے اطاعت گزار اور خلافت سے اخلاص و وفا اور محبت کا تعلق رکھتے تھے۔ اپنی اولاد کو بھی نظام جماعت کی اطاعت اور خلیفہ وقت سے محبت کا ذاتی تعلق پیدا کرنے کی نصیحت کیا کرتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

محترمہ ایم جمیلہ صاحبہ

محترمہ ایم جمیلہ صاحبہ آف تامل ناڈو بعمر 90سال مورخہ 8 دسمبر 2012ء کو وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ مکرم ڈاکٹر ایم کے میران شاہ صاحب مرحوم کی اہلیہ تھیں۔ مرحومہ کے سات لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرحومہ کے بڑے بیٹے مکرم ایم خلیل احمد صاحب مرحوم جماعت احمدیہ چنائی میں بطور صدر جماعت خدمات بجالاتے رہے۔ جن کا ایک بیٹا مکرم کے طارق احمد صاحب واقف زندگی ہے جو پروگرام راہ ھدیٰ میں پیش ہوتا ہے۔ مرحومہ کے ایک بیٹے مکرم ایم بشارت احمد صاحب نارتھ زون تامل ناڈو کے زونل امیر اور امیر جماعت احمدیہ چنائی کے طور پر خدمات بجالا رہے ہیں۔ نیز ایک بیٹے مکرم ایم رفیق احمد صاحب بطور مربی سلسلہ خدمات بجالا رہے ہیں نیز دوسرے بیٹے بھی جماعتی خدمات میں پیش پیش رہتے ہیں۔ مرحومہ بہت نیک پاکباز اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں اور خلافت سے پر خلوص محبت رکھتی تھیں۔ 2008ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی چنائی میں تشریف آوری پر دیدار نصیب ہونے پر بہت خوشی کا اظہار کیا تھا۔

مکرم حمید اللہ خان صاحب

مکرم حمید اللہ خان صاحب ایک مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ آپ کی وفات مورخہ 28۔ اگست 2012ء کو جرمنی میں ہوئی تھی۔ مرحوم وفات کے وقت جماعت Florstadt جرمنی کے سیکرٹری تربیت تھے۔ مہمان نوازی کے وصف سے متصف تھے۔ چندہ جات کی ادائیگی میں بہت باقاعدہ تھے۔ مرحوم موصی تھے اور ان کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	5:19

درخواست دعا

❁ مکرمہ بشریٰ نسرین صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر انگریزی جامعہ نصرت ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے پیارے بھائی مکرم لقمان فرید احمد صاحب ولد مکرم چوہدری غلام قادر صاحب مرحوم امریکہ کو 28 دسمبر 2012ء کو تیسری منزل سے گرنے کی وجہ سے سر میں شدید چوٹ آئی ہے۔ دماغ بہت زخمی ہے اور بیہوش ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے پیارے بھائی کو جلد اور کامل شفاء دے۔ آمین

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا

عنبری

کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

فی ڈبی -/300 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون: 047-6212434

زرعی زمین برائے فروخت

زرعی زمین 131 ایکڑ، پانی فی ایکڑ 30 منٹ واقع چک نمبر 24 نواب شاہ روڈ ضلع سانگھڑ نواب شاہ سانگھڑ مین روڈ کے بالکل قریب، رہائش کیلئے ایک مکمل مکان بھی تعمیر شدہ ہے۔

رابطہ نمبر: 03366996279

پلاٹ برائے فروخت

کہکشاں کالونی میں دو کنال پانچ مرلے بمعہ 25W واٹ ٹرانسفارمر، چار دیواری، پلاٹ کے دونوں طرف پکی سڑک ہے۔ پلاٹ کے دونوں طرف گیٹ بھی ہے۔ احمدی حضرات رابطہ کریں جو رابطہ کرے گا اسے قیمت بتا دی جائے گی مالک مکان فی الحال ابھی ربوہ میں ہیں۔

رابطہ: احمد خان فون نمبر: 03086897664

فون جرمنی: 004961586105

FR-10